دوسری رکعت کے شروع میں ثنا پڑھ لینے کا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12609

تاریخ اجراء: 25 جمادی الاولیٰ 1444ھ / 20 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی نے فرضوں کی دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ سے پہلے ثناء پڑھ لی، تو کیا سجدہ سہو کرنا ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پہلی بات یہ ہے کہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق ہر رکعت کا ابتدائی مقام سورۂ فاتحہ سے پہلے مقامِ ثنا ہے، البتہ ثنا پڑھنا صرف فرض، واجب و تمام نوافل (بشمول سننِ مؤکدہ و غیر موکدہ) کی پہلی رکعت میں مسنون اور سننِ مؤکدہ کے علاوہ دیگر نوافل کی تیسری رکعت کے شروع میں مستحب ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے ہی فوراً قراءت شروع کر دینا واجب نہیں۔

اس تفصیل کے بعد پوچھی گئی صورت میں فرض نماز کی دوسری رکعت کے شروع میں سورۂ فاتحہ سے پہلے ثنا پڑھ لی، تو سجدۂ سہو واجب نہیں ہو گا اور بغیر سجدۂ سہو کئے نماز ادا ہو جائے گی کہ ثنا پڑھنا مقامِ ثنا میں واقع ہوا۔ اگرچہ اس موقع پر ثنا پڑھنا مسنون یا مستحب نہیں، لیکن اس کی وجہ سے کسی واجب کا ترک بھی لازم نہیں آیا کہ سجدۂ سہو واجب قرار دیا جائے، اسی وجہ سے فقہائے کرام نے صراحت فرمائی کہ اگر کسی نے حالتِ قیام میں سورۂ فاتحہ پڑھنے سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو سجدہ سہو واجب نہ ہو گا۔

ثناء پڑھنا سنت ہے، اس کے متعلق ردالمحتار میں ہے: "اما الثناء فهو سنة مقصودة لذاتها۔۔۔ فاذا ترکه یلزم ترک سنة مقصودة لذاتها" یعنی ثناء سنتِ مقصودہ ہے، جب اس کو ترک کیا، تو سنتِ مقصودہ کا ترک لازم آئے گا۔ (ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 232، مطبوعہ: کوئٹہ)

سنت غیر موکدہ اور نوافل کی تیسری رکعت میں ثنا پڑھنے کا حکم بیان کرتے ہوئے علامہ شمس الدین المعروف ابنِ امیر الحاج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"قام من القعدۃ الاولیٰ الی الرکعۃ الثالثۃ فانہ یستحب لہ ان یبتدی الثالثۃ بالاستفتاح والتعوذ "یعنی جب نمازی سنت غیر موکدہ کے قعدہ اولیٰ کے بعد تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو، تو اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ تیسری رکعت کو ثناء اور تعوذ سے شروع کرے۔(حلبۃ المجلی، جلد2، صفحہ182،مطبوعہ:بیروت)

قراءتِ فاتحہ سے پہلے کا مقام مقامِ ثنا ہے۔اس کے متعلق تبیین الحقائق، محیطِ برہانی، تاتارخانیہ وحاشیۃ الطحطاوی علی الدر میں ہے:واللفظ للطحطاوی:"اما قبل القراءۃ فھی محل الثناء "یعنی بہر حال قراءت سے پہلے کا مقام تو وہ محلِ ثنا ہے۔(حاشیۃ الطحطاوی علی الدر، جلد2، صفحہ151،مطبوعہ:بیروت)

جب یہ مقامِ ثنا ہے، تو اس مقام پر ثنا پڑھ لینے سے سجدۂ سہو واجب نہیں ہو گا۔اس کے متعلق حلبۃ المجلی میں ہے:"ان ذکر الشیئ فیما ھو محل لہ عینا او حسا لا یوجب سجود السھو "یعنی کسی چیز کو ایسے مقام میں ذکر کرنا جو عیناً یا حساً اس کا محل ہو، یہ سجدۂ سہو کو واجب نہیں کرتا۔(حلبۃ المجلی، جلد2، صفحہ446،مطبوعہ:بیروت)

دوسری رکعت میں کھڑے ہوتے ہی متصلاً قراءت شروع کر دینا واجب نہیں کہ اس سے پہلے ثنا پڑھنے سے ترکِ واجب لازم آئے۔اس کے متعلق مجددِ اعظم امام اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"اما قبلھا فلا نسلم وجوب القراءۃ متصلۃ بالقیام بل لو بدأ بالثناء کالأولی لم یترک واجبا۔فلیحرر۔قد صرح فی الھندیۃ عن الظھیریۃ:لو قرا التشھد فی القیام ان کان فی الرکعۃ الاولیٰ لا یلزمہ شیئ وان کان فی الثانیۃ الصحیح انہ لا یجب "یعنی بہر حال (دوسری رکعت میں) قراءت سے قبل (تشہد پڑھنا) تو ہم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ قراءت کا قیام کے ساتھ متصل ہونا واجب ہے، بلکہ اگر کسی نے پہلی رکعت کی طرح (دوسری رکعت بھی) ثنا سے شروع کی، تو بھی کوئی واجب ترک نہ ہو گا۔ھندیہ میں ظہیریہ سے نقل کرتے ہوئے صراحت فرمائی:اگر کسی نے قیام میں تشہد پڑھ لیا، تو اگر پہلی رکعت میں پڑھا، تو کوئی چیز لازم نہیں اور اگر دوسری رکعت میں پڑھا، تو صحیح یہ ہے کہ (اس صورت میں بھی کوئی چیز) واجب نہیں۔(جد الممتار، جلد3، صفحہ527،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مجمع الانھر میں ہے:"(ان تشھد فی القیام او الرکوع او السجود لا یجب) لانہ ثناء وھذہ المواضع محل للثناء۔وعن محمد:لو تشھد فی قیامہ قبل قراءۃ الفاتحۃ فلا سھو علیہ وبعدھا یلزمہ سجود

السھووھوالاصح کمافی التبیین"یعنی اگر کسی نے قیام، رکوع یا سجود میں تشہد پڑھا، تو سجدۂ سہو واجب نہ ہوگا کیونکہ تشہد ثنا ہے اور یہ مقامات محلِ ثنا ہیں اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے: اگر کسی نے قیام میں فاتحہ کی قراءت سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں اور فاتحہ کے بعد سجدہ سہو لازم ہوگا اور یہی زیادہ صحیح ہے جیسا کہ تبیین میں ہے۔(مجمع الانھر، جلد1، صفحہ221، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی ھندیہ میں ہے:"لوقرأالتشھدفی القیام ان کان فی الرکعۃ الاولی لایلزمہ شئ **وان کان فی الرکعۃ الثانیۃ اختلف المشائخ فیہ، الصحیح انہ لایجب** کذافی الظھیریۃ ولوتشھدفی قیامہ قبل قراءۃ الفاتحۃ فلاسھوعلیہ وبعدھا یلزمہ السھو وھوالاصح لان بعدالفاتحۃ محل قراءۃ السورۃ فاذا تشھدفیہ فقداخرالواجب وقبلھا محل الثناء"یعنی اگر کسی نے قیام میں تشہد پڑھ لیا، تو اگر اس نے پہلی رکعت میں پڑھا، تو کوئی چیز لازم نہ ہوگی **اور دوسری رکعت میں پڑھا، تو اس میں مشائخ کا اختلاف ہے، صحیح یہ ہے کہ سجدۂ سہو واجب نہ ہوگا**، ایسا ہی ظہیریہ میں ہے اور اگر کسی نے قیام میں سورۂ فاتحہ پڑھنے سے پہلے تشہد پڑھ لیا، تو اس پر سجدۂ سہو لازم نہ ہوگا اور اگر فاتحہ کے بعد پڑھا، تو سجدہ سہو لازم ہوگا اور یہ زیادہ صحیح ہے، کیونکہ فاتحہ کے بعد محلِ قراءت ہے، جب اس نے تشہد پڑھا، تو واجب کو موخر کر دیا اور سورۂ فاتحہ سے پہلے محلِ ثنا ہے۔(فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ140، مطبوعہ: کراچی)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:"پہلی دو رکعتوں کے قیام میں الحمد کے بعد تشہد پڑھا، سجدۂ سہو واجب ہے اور الحمد سے پہلے پڑھا، تو نہیں"(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ713، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net